رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA PATNA

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

PATNA (CITY) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6071 ایشار • فرض شناسی • حب الوطنی • یعنی مکمل سچ • 21 ذی الحجہ/ 1445 جمعہ Friday 28 June 2024 شمارہ نمبر: 6071 سال: 17

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ☐ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ☐ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ☐ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

نئی دھلی، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منصفانہ ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ بنے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے جمعہ ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

- انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
- مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
- حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
- مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

آج 27 جون ہے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بڑا دھبہ ہے۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریت کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئین عہدہ پر فائز تیسری شخصیت ہیں، جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اجلاس کا ہم پرا اور نو اب صدر وجگدیپ دھن کھڑے ہوئے اور کہا کہ آئین کا ہر لفظ ہمارے لئے مقدس ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم اس حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے نظام کے دو رمیں زندگی کیلئے ایک نیا استعارہ قرار دیا اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات کے ساتھ ساتھ ایشیا سے انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ تکنیکی دوڑ بڑھا کر 21 ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نظر نظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ گورنا کا بڑا بحران ہو، زلزلہ ہو یا کوئی ساتھ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا، تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ حکومت آئین کو محض طرز حکومتی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے ایک نیا وژن پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ آئی ٹی میں منفعہ G-7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان نے اپنی G-20 صدارت کے دوران بھی دنیا کو کئی مسائل پر متحد کیا۔ یہ ہندوستان کی صدارت کے دوران ہی ہوا جب افریقی یونین کو G-20 کا مستقل رکن بنایا گیا تھا۔ اس سے افریقی براعظم کے ساتھ تھوڑا پورے گلوبل ساتھ کے اعتماد کو تقویت ملی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پڑوسی پہلے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ 9 جون کو یونین کونسل آف منسٹرز کی تقریب حلف برداری میں سات ہمسایہ ممالک کے رہنماؤں کی شرکت حکومت کی اس ترجیح کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے جذبے کے ساتھ، ہندوستانی بحرالکاہل خطے کے ممالک کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہا ہے۔ مشرقی ایشیا ہو یا مغربی ایشیا اور یورپ، میری حکومت رابطے پر بہت زور دے رہی ہے۔ یہ ہندوستان کا وژن ہے، جس نے ہندوستان مشرقی وسطی اور یورپ کو اقتصادی راہداری کی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ یہ راہداری 21 ویں صدی کے سب سے بڑے براعظم زمین سے ایک ثابت ہوگی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں وادی کشمیر کے لوگوں کی بے مثال شرکت نے جموں و کشمیر کے بارے میں جاری عالمی پروپیگنڈہ کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے نئے ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈہ کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے ہزاروں ہزلوگوں کے درمیان صرف مرنز آف ڈیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں وکشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی برائیں

- دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
- انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گوننس پر عوام کی مہر
- ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
- 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

طاقت کو مسترد کر دیا ہے۔

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو موجودہ حکومت کے 10 سال کی خدمات اور گڈ گوننس کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار الیکشن جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(باقی اپنا دیس پر)

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

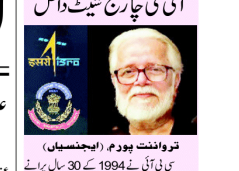

تروانتن پورم، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبا نارائن کو سمیعہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تروانت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سیمت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی جیکب تھامسن، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آف آئی بی آر بی شری کمار، سابق انسپکٹر ایس وجین، ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس بے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں جرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضاکارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330) وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے ناسی نارائن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے ریٹائرڈ جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دائر کیا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سرپانا پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو سونپ دی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کا اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد ترواننت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔ رشیدہ پر پاکستان کو فوجی خفیہ معلومات لیک کرنے کے الزام کا سامنا تھا۔

ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل، پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

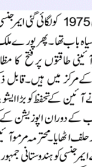

کولکاتا، (ایجنسیاں)

نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر ساعت جیل میں قید کیے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ تیاتر ہی سیاش چندر بوس بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ایک بنگالی فرنچائز سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثال لوگوں کو بغیر ساعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ کیسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کچھ نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی کوئی سوچ ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزراء کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

امرتیہ سین نے یاد کیا کہ جب ان کا بچپن تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے بہت سے چچا اور چچازادوں کو بغیر کسی مقدمے کے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ ہمیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائے گا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی جاری رہا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود ٹینس آہار لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے بارے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر اتنا بڑا پروجیکٹ ہے کہ بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک 'ہندو راشٹر' کے طور پر پیش کرنا، جو ہمیا تھا کا مذہبی، رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتا جی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔ سین نے کہا کہ ہندوستان میں بے روزگاری ہندو، بدھ، پرائمری ایجوکیشن اور پرائمری ایجوکیشن کیتر جیسے شعبوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی)، منی پور میں تشدد، دہلی حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی طرف سے لگنے والے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیراعظم نریندر مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے) کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی والا فتی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ این ای ای ٹی امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ای اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے 2017 اور 2021 کے درمیان نرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ اموات کی اطلاع دینے کے باوجود حفاظتی انتظام فی الحال صرف 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے) کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی والا فتی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ این ای ای ٹی امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ای اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے 2017 اور 2021 کے درمیان نرین حادثات سے متعلق 100,000 سے زیادہ اموات کی اطلاع دینے کے باوجود حفاظتی انتظام فی الحال صرف 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے) کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے کچھ نہیں بدلا، مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی والا فتی تھی۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں

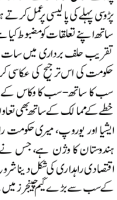

پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: اکھلیش

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کو دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو آمدنی بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس نوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر اگنی ویر جیسا منصوبہ آدھے ادھورے طور پر کیوں لا گو کرنی پڑ رہی ہے؟ سماجوادی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح پر نو خاب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کیوں کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

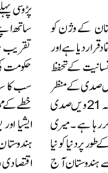

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ مہوا نے کہا کہ بی جے پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس اسکرپٹ نہیں ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے ممبر پارلیمنٹ سدھا پرساد نے کہا کہ صدر کے خطاب کو سن کر ایسا لگا جیسے وہ بی جے پی کو مکمل اسکرپٹ والی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ مکمل طور سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو منی پور کے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سدھا پرساد نے کہا کہ 1995 کی این ایس سی کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا تھا، لیکن یہ ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔ سکھراں جماعت کے رتنما بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس وقت ملک کو اس سے بھی بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

2 فیصد پڑیوں پر موجود ہے۔ کشمیر کی صورتحال پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملے ہو رہے ہیں اور مودی حکومت نے ہماری قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں جموں و کشمیر میں 2,262 دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں، جن میں 363 عام شہری ہلاک اور 596 فوجی شہید ہوئے ہیں۔ پچھلے چھ برسوں میں کشمیری پنڈتوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہو رہے ہیں لیکن وزیراعظم 'نیا کشمیر' کا کھوکھلا دعویٰ کر رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں بلوتن، قبائلیوں اور اقلیتوں پر بڑھتے ہوئے مظالم کی حقیقت کو انتخابات کے دوران نریندر مودی کی تقریروں نے کی بار اس بات کی تصدیق کی کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سوچ صرف سماج کو تقسیم کرنے کی ہے۔ اودیشہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، آسام اور اتر پردیش جیسی بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مودی حکومت کے آنے کے بعد بھوجی تشدد اور غریبوں کے گھروں پر غیر قانونی بلڈوزر چلانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن حکمراں جماعت مکمل خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔ جھومتی طور پر مودی جی صدر جمہوریہ سے جھوٹ بول کر تالیاں بٹورنے کی سستی کوشش کر رہے ہیں، جسے ہندوستان کے عوام نے 2024 کے انتخابات میں مسترد کر دیا ہے۔

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی دھاندلی: مہاراشٹر پولیس

پٹنہ/ مصبئی، (ایجنسیاں)

این ای ای ٹی پیپر لیک معاملے میں سی بی آئی نے جمعرات کو 2 ملزمان کمپنی پرکاش اور آر اچوتھ کو پٹنہ سے گرفتار کیا۔ ان دونوں نے رات کیلئے پٹنہ میں پے اینڈ ارن اسکول بک کرایا تھا۔ اسی اسکول میں 20 سے 25 امیدواروں کو جمع کر کے جوابات جواب رٹائے گئے تھے۔

ادھر مہاراشٹر میں نیٹ پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے بھوکی کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے ہیلپ لائن اور گریڈ پی نے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈ پی اور گریڈ ڈی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق نیٹ کے بعد پیپر لیک کے ملزمین کے ساتھ ہی پولیس کو اور گریڈ ڈی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے ساتھ ہی پولیس کو اور گریڈ ڈی کی بھرتی امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلے کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگا دھر گنڈ اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی جرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔

لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگا دھر گنڈ نے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس کے لحاظ سے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگا دھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پتا چلا سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور ایجنٹ نمبرز ملے جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کیے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے واٹس ایپ چاٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈی اور پی ڈی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔ مہاراشٹر پولیس جلد ہی اس ضمن میں بہار پولیس کی مدد کے لیے سنتی ہے، حالانکہ بہار پولیس کے ذریعے جاری جانچ کو اب ہی بی آئی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گنگا دھر گنڈ سے شے پولیس اس معاملے میں کلیدی ملزم قرار دے رہی ہے۔ اس کا تعلق مہاراشٹر کے سانگلی سے ہے مگر وہ گڑگاؤں میں رہتا ہے اور ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی درمیان گنگا دھر کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ اتر اکھنڈ پولیس نے گنگا دھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ 25 جون سے گنگا دھر سے بات نہیں کر پا رہی ہے۔

نیٹ پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج، (ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی تک پہنچ چکا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مارا لیکن وہ اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی بڑمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔

(ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی تک پہنچ چکا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مارا لیکن وہ اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی بڑمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔

لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگا دھر گنڈ نے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترکہ کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس کے لحاظ سے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگا دھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پتا چلا سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور ایجنٹ نمبرز ملے جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگا دھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلبا کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کیے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے واٹس ایپ چاٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈی اور پی ڈی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔ مہاراشٹر پولیس جلد ہی اس ضمن میں بہار پولیس کی مدد کے لیے سنتی ہے، حالانکہ بہار پولیس کے ذریعے جاری جانچ کو اب ہی بی آئی کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گنگا دھر گنڈ سے شے پولیس اس معاملے میں کلیدی ملزم قرار دے رہی ہے۔ اس کا تعلق مہاراشٹر کے سانگلی سے ہے مگر وہ گڑگاؤں میں رہتا ہے اور ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی درمیان گنگا دھر کی بیوی نے دعویٰ کیا ہے کہ اتر اکھنڈ پولیس نے گنگا دھر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ وہ 25 جون سے گنگا دھر سے بات نہیں کر پا رہی ہے۔

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں نکت نہ ملنے پر بہار کی بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ چھلک گیا۔ اشونی چوبے نے بہار کی بی جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھ